۲- دمشق یونیورسٹی کے اکاڈمی آف عربی زبان کے عضو ڈاکٹر کارل شتنوزر مشہور مستشرق اپنے مقالہ "اللغۃ العربیۃ فی افغانستان" میں یوں رقم طراز ہیں :-

وابو حنیفہ النعمان بن ثابت مؤسس المذھب الحنفی کان من الاصل الافغان لان جدہ اُسِرَ عند فتح مدینۃ کابل و دخل الی الکوفۃ . اور ابو حنیفہ نعمان بن ثابت جو حنفی مذہب کے بانی ہیں افغانی نسل تھے ان کا دادا کابل شہر کے فتح کے وقت گرفتار کرکے کوفے میں داخل کردئے گئے (ملاحظہ ہو مجلہ مجمع العلمی العربی بدمشق جلد ۳۰ جزء ۳ ص ۳۶۷ جنوری ۱۹۵۵ء) ایک مستشرق کو امام صاحب فارسی ہونے یا نہ ہونے میں کیا دلچسپی تھی لیکن وہ محقق ہے اور حق بات لکھ دی۔

جب میں بغداد میں قیام پذیر تھا تو وہاں کے جید علماء سے میں نے سنا تھا کہ امام صاحب کے اجداد کابلی تھے — آخر میں راقم معترض جانباز کی جانبازی کا نہایت شاکر ہے جس نے اسے مزید ورق گردانی کا موقع فراہم کیا۔ (ڈاکٹر ابو الفضل بخت رواں پشاور یونیورسٹی)

مولانا علی میاں مدظلہ کا نامہ تہنیت

محب گرامی منزلت زیدت مآثرہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج بخیر ہوگا۔ میں ڈیڑھ مہینے حجاز رہا۔ وہاں سے واپس آیا تو اندرون ملک مختلف سفروں پر رہا۔ عرصہ کے بعد رائے بریلی آیا تو الحق کا ایک پرانا پرچہ ستمبر کا رکھا ہوا ملا۔ اس میں ص۱۵ پر صدارتی ایوارڈ اور پیغامات تہنیت والا مضمون نظر پڑا۔ اس سے یہ معلوم کرکے بڑی مسرت ہوئی کہ آپ کے والد ماجد اور ہمارے مخدوم و محترم حضرت مولانا عبدالحق صاحب زید مجدہ کو صدارتی ایوارڈ دے کر حکومت پاکستان نے خود اعزاز حاصل کیا۔ اگرچہ بہت تاخیر ہوگئی ہے لیکن طبیعت نہ مانی کہ میں اس پر مخلصانہ تہنیت نہ پیش کروں۔ اگرچہ اس تہنیت کے اصل مستحق صحیح انتخاب کرنے والے ہیں۔ لیکن بہرحال اس سے قلبی مسرت حاصل ہوئی۔

آپ اور دارالعلوم حقانیہ کے سارے کارکن منتسبین اور مولانا کے معتقدین و مخلصین میری طرف سے تہنیت قبول فرمائیں مولانا کی خدمت میں میرا سلام محبت و عقیدت پیش کردیں۔ عرصہ سے آپ کا کوئی مکتوب نہیں ملا۔ خدا کرے آپ ہر طرح بعافیت ہوں، اپنی نگارشات بھیجتا رہتا ہوں خدا کرے پہنچتی ہوں۔

والسلام مخلص (مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

مصنف تفسیر یسیر کا مجموعہ خطبات

ہمارے جد امجد مولانا عبداللطیف صاحبؒ کی شہرۂ آفاق تفسیر "تفسیر یسیر" کے نام سے پشتو زبان میں شائع ہو چکی ہے۔ مگر ان کا مجموعہ خطبات (سال بھر کے خطبات) ہمارے پاس غیر مطبوعہ شکل میں موجود ہے۔ کیا آپ کا ادارہ موتمر المصنفین اسے ترتیب و نظر ثانی کے بعد شائع کر سکتا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ تفسیر کے ساتھ ساتھ ہمارے جد امجد کا یہ صدقہ جاریہ بھی جاری رہے۔

محمد طاہر شاہ۔ گاؤں نصرت۔ ڈاک خانہ دیولئی ضلع سوات

الحق :- موتمر کو حالاً دیگر امور کی وجہ سے یہ اہم خدمت انجام دینی مشکل ہے۔ جو حضرات اس اہم دینی مسودہ کو شائع